ہفت وار رسالہ:439
WEEKLY BOOKLET:439

قُوتُ القُلُوب

سے 59 مدنی پھول (قسط:2)

(صفحات:16)



جمعہ کے دن کی ایک دُعا 05
صِدّیقین کے مرتبے کا حُصُول 11
خاموش رہنے کی اہمیت 13
دُنیاوی رَغبت کا ذریعہ 15

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى خَاتَمِ النَّبِيّٖنَ ط
اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ط بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط

"قُوتُ الْقُلُوب" سے 59 مدنی پھول (قسط:2)[1]

دُعائے عطّار: یااللہ پاک! جو کوئی 16 صفحات کا رسالہ "قوت القلوب سے 59 مدنی پھول (قسط:2)" پڑھ یا سُن لے اُسے اپنی فرماں برداری والی نیکیوں بھری زندگی عطا فرما اور وہ ایمان پر فوت ہو کر جنّتُ الْفردوس میں بے حساب داخل ہو جائے۔ اٰمین بِجاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صلّی اللہُ علیہِ واٰلہٖ وسلّم

دُرُود شریف کی فضیلت

ایک بار کسی بھکاری نے کُفّار سے سوال کیا، اُنہوں نے مذاقاً امیرُ المُؤمِنین حضرتِ مولیٰ مُشکل کُشا، علیُّ المُرتَضٰی شیرِ خدا رضی اللہُ عنہ کے پاس بھیج دیا جو کہ سامنے تشریف فرما تھے۔ اُس نے حاضِر ہو کر سوال کے لئے ہاتھ پھیلایا، آپ رضی اللہُ عنہ نے 10 بار دُرُود شریف پڑھ کر اُس کی ہتھیلی پر دَم کر دیا اور فرمایا: مُٹھی بند کر لو اور جن لوگوں نے بھیجا ہے اُن کے سامنے جا کر کھول دو۔ (کُفّار ہنس رہے تھے کہ خالی پُھونک مارنے سے کیا ہوتا ہے!) مگر جب سائِل نے اُن کے سامنے جا کر مُٹھی کھولی تو اُس میں ایک دِینار تھا! یہ کرامت دیکھ کر کئی کافِر مسلمان ہو گئے۔ (راحت القلوب، ص142)

وِرد جس نے کیا دُرود شریف — اور دل سے پڑھا دُرود شریف
حاجتیں سب رَوا ہوئیں اُس کی — ہے عَجَب کیمیا دُرُود شریف

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ❀❀❀ صَلَّی اللّٰہُ علٰی مُحَمَّد

﴿1﴾ بُزُرگانِ دین رحمۃُ اللہِ علیہم دن کے وقت نماز پڑھنے میں رُکوع و سُجود کی کثرت پسند

1 ... یہ رِسالہ المدینۃُ العِلمیہ کی کتاب "قوتُ القلوب جلد اوّل (اردو)" سے تیار کیا گیا ہے۔

www.dawateislami.net

کرتے اور رات کی نماز میں لمبا قِیام کرنا پسند کرتے۔(قوت القلوب(اردو)، 1/236)

شیطان کے کارنامے

﴿2﴾ شیطان کے پاس ایک سَعُوط (سُنگھانے والی کوئی چیز) ایک لَعُوق (چٹانے والی کوئی چیز) اور ایک ذَرُور (چھڑکنے والی کوئی چیز) ہے جب وہ بندے کو سُنگھاتا ہے تو اس کے اَخلاق بُرے ہو جاتے ہیں، جب چٹاتا ہے تو اس کی زبان بُرائی و شَر سے آلودہ ہو جاتی ہے اور جب کچھ چِھڑکتا ہے تو بندہ رات بھر سویا رہتا ہے یہاں تک کہ صُبح ہو جاتی ہے۔

(فیضانِ نماز، ص90۔ قوت القلوب(اردو)، 1/237)

﴿3﴾ جو چاہے مانگ، میں تجھے عطا کروں گا

بِسْمِ اللّٰہِ، مَا شَآءَ اللّٰہُ، وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ، مَا شَآءَ اللّٰہُ، کُلُّ نِعْمَۃٍ مِّنَ اللّٰہِ، مَا شَآءَ اللّٰہُ، اَلْخَیْرُ کُلُّہٗ بِیَدِ اللّٰہِ عَزَّوَجَلَّ، مَا شَآءَ اللّٰہُ، لَا یَصْرِفُ السُّوْٓءَ اِلَّا اللّٰہُ

ترجمہ: اللہ پاک کے نامِ مبارک سے، اللہ پاک جو چاہے، اللہ پاک کے بغیر نیکی کرنے کی قُوّت نہیں، اللہ پاک جو چاہے، ہر نِعْمت اللہ پاک ہی کی جانب سے ہے، اللہ پاک جو چاہے، ہر قسم کی خَیر و بھلائی اللہ پاک کے قبضۂ قُدرت میں ہے، اللہ پاک جو چاہے، اللہ پاک کے سِوا کوئی بھی بُرائی دُور نہیں کرسکتا۔

جو کوئی ہمیشہ بیدار ہوتے اور سوتے وقت یہ کلمات پڑھتا ہے اللہ پاک کی حفاظت میں ہوتا ہے اور شیطان سے محفوظ رہتا ہے چنانچہ حدیثِ پاک میں ہے: جو کوئی یہ کلمات عَرَفہ کے دن 100 مرتبہ سورج غُروب ہونے سے پہلے پڑھے اللہ پاک اُسے عَرْش سے نِدا دیتا ہے: تُو نے مجھے راضی کر دیا ہے اور میرے ذِمّۂ کَرَم پر تیری رضا ہے مجھ سے جو

www.dawateislami.net

چاہے مانگ، میں تجھے عطا کروں گا۔ (قوت القلوب (اردو)، 1/244)

﴿4﴾ اذان اور اِقامت کے درمیانی لَمحات کو غنیمت جانیں کہ یہ دُعا کا بہترین وقت ہے۔ (قوت القلوب (اردو)، 1/246)

﴿5﴾ بڑی نِعْمت

تمام مسلمانوں کی پیاری پیاری اَمّی جان حضرتِ بی بی عائشہ صدیقہ رضی اللہُ عنہا نے ایک سائل کو انگور کا ایک دانہ دیا، رَاوِی فرماتے ہیں ہم ایک دوسرے کی جانب دیکھنے لگے تو آپ رضی اللہُ عنہا نے اِرْشاد فرمایا تمہیں کیوں تعجّب ہو رہا ہے؟ اس میں بہت سے ذَرّات ہیں۔ (قوت القلوب (اردو)، 1/249) حدیثِ پاک میں ہے: مَنْ تَصَدَّقَ بِعَدْلِ تَمْرَةٍ مِّنْ كَسْبٍ طَيِّبٍ وَلَا يَقْبَلُ اللّٰهُ اِلَّا الطَّيِّبَ وَ اِنَّ اللّٰهَ يَتَقَبَّلُهَا بِيَمِيْنِهٖ ثُمَّ يُرَبِّيْهَا لِصَاحِبِهٖ كَمَا يُرَبِّيْ اَحَدُكُمْ فُلُوَّهٗ حَتّٰى تَكُوْنَ مِثْلَ الْجَبَلِ یعنی جس نے پاکیزہ کمائی سے کھجور کے بَرابَر صَدَقہ کیا اور اللہ پاک صرف پاکیزہ چیز کو قبول کرتا ہے اور بے شک اللہ پاک اس کو اپنے دائیں ہاتھ[1] سے قبول کرتا ہے پھر اُس صَدَقہ کرنے والے کے لئے اس کو بَڑھاتا رہتا ہے جیسا کہ کوئی شخص تم میں سے اپنے گھوڑے کے بچّے کو پالتا ہے حتّٰی کے اس کا وہ صَدَقہ پہاڑ کے بَرابَر ہو جاتا ہے۔ (بخاری، 1/476، حدیث: 1410)

﴿6﴾ عظیم تابعی بُزُرگ حضرتِ سَعید بن مُسیّب رحمۃُ اللہِ علیہ فرماتے ہیں جس نے پانچوں نمازیں باجماعت پڑھیں تو اس نے دو زمینیں اور دو سمندر عبادت سے بَھر دیئے۔ (قوت القلوب (اردو)، 1/250)

﴿7﴾ عَقل یہ ہے کہ۔۔۔

رسولِ اَکرم صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کا فرمانِ مُعَظَّم ہے: اللہ پاک کی جانب سے حاصل

---

1 ... یاد رہے! حدیثِ پاک میں مذکور "دائیں ہاتھ" سے جسم والا دایاں ہاتھ مُراد نہیں بلکہ یہ متشابہات میں سے ہے جس کا معنی وہی ہے جو اللہ پاک کی شایانِ شان ہے۔ (صراط الجنان، پ11، التوبۃ، تحت الآیۃ: 104، 4/232)

www.dawateislami.net

ہونے والی عَقل یہ ہے کہ اس کے اَمر ونَہی (جن کے کرنے کا حکم دیا اور جن سے منع فرمایا) معلوم ہو جائیں۔ (قوت القلوب (اردو)، 1/258۔ تاریخ ابن عساکر، 18/450، رقم:2245)

﴿8﴾ قبر میں نماز جیسی کیفیت ہو گی

منقول ہے کہ بندے کی قبر میں ویسی ہی اِطمینان و سُکون والی کیفیت و حالت ہو گی جو اس کی نماز میں ہوا کرتی تھی اور وہ اپنی اس آرام گاہ میں ویسی ہی راحت پائے گا جیسی حالتِ نماز میں پایا کرتا تھا۔ (قوت القلوب (اردو)، 1/261)

﴿9﴾ بعض بُزُرگانِ دین رحمۃُ اللہِ علیہم جب کوئی سُورت تِلاوت فرماتے اور ان کا دل اس میں مشغول نہ ہوتا (یعنی توجّہ نہ ہوتی) تو وہ دوبارہ اس سُورت کو دُہرایا کرتے۔

(قوت القلوب (اردو)، 1/263)

﴿10﴾ اللہ کریم اور قرآنِ کریم

ایک بار نماز پڑھتے ہوئے عظیم تابِعی بُزُرگ حضرتِ امام جَعفَر بن محمد صادِق رحمۃُ اللہِ علیہ کی کیفیت عجیب ہو گئی یہاں تک کہ بے ہوش ہو گئے اِفاقے کے بعد ان سے اس کا سبب دَرْیافت کیا گیا تو اِرشاد فرمایا: میں بار بار ایک ہی آیتِ مُبارَکہ پڑھ رہا تھا کہ اچانک میں نے وہی آیتِ مُبارَکہ مُتکلِّم (یعنی اللہ پاک) سے سُنی تو اللہ پاک کی قُدرَت و ہَیبت کے سامنے میرا جسم اپنی جگہ قائم نہ رہ سکا۔ (قوت القلوب (اردو)، 1/267)

﴿11﴾ تلاوتِ قرآن کرنے والے کیلئے آداب

قرآنِ کریم کی تِلاوت کرنے والے کو چاہیے کہ ڈَرتا رہے، جب ایسی آیاتِ مُبارَکہ تلاوت کرے جن میں وَعْدَہ، مَدْح، عُمدہ اَوْصاف اور مُقَرَّبِین کے دَرَجات کا ذِکْر ہو تو خود کو

www.dawateislami.net

اس مقام پر فائز تَصَوُّر نہ کرے ، نہ ہی خود کو اس قابل خیال کرے بلکہ دوسرے مومنین کو اس مقام و مَرتبہ پر دیکھے اور جب ایسی آیات کی تلاوت کرے جن میں لوگوں پر ناراضی کا اِظہار ہو، ان کی مَذْمُوم صِفات کا تَذکِرہ ہو اور غافلین کے مقامات اور گناہگاروں کے حالات بیان کیے گئے ہوں تو خود کو اس مقام پر سمجھے اور جانے کہ وہی ان آیاتِ مُبارَکہ کا مُخاطَب ہے۔(قوت القلوب(اردو)، 1/275ملتقطاً)

﴿12﴾ حضور نبیِ پاک صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کا فرمانِ عالیشان ہے:لوگوں میں سب سے اچھی آواز سے قرآنِ کریم پڑھنے والا وہ ہے کہ جب پڑھے تو تم دیکھو کہ وہ اللہ پاک سے ڈر رہا ہے۔(قوت القلوب(اردو)، 1/278۔ ابن ماجہ، 2/130، حدیث:1339)

﴿13﴾ سجدۂ تلاوت میں یہ دُعا کیجئے:اَللّٰھُمَّ اجْعَلْنِی مِنَ الْبَاکِیْنَ اِلَیْكَ الْخَاشِعِیْنَ لَكَ۔ (ترجمہ:اے اللہ پاک! مجھے اپنی بارگاہ میں رونے والوں اور ڈرنے والوں میں سے بنادے۔)
(قوت القلوب(اردو)، 1/279)

﴿14﴾ حضرت سیِّدُنا یُوسف بن اَسباط رحمۃُ اللہِ علیہ سے عرض کی گئی کہ آپ ختمِ قرآنِ کریم کے وقت کیا دُعا کرتے ہیں؟ تو آپ نے فرمایا:"میں کس چیز کی دُعا کروں؟ میں تو اپنی تلاوت (کی کوتاہیوں) سے 100 مَرتبہ اِستِغفار کرتا ہوں۔"(قوت القلوب(اردو)، 1/294)

﴿15﴾ قرآنِ کریم کی ایک منزل روزانہ پڑھنا بہت بہتر ہے اور یہ سنَّت بھی ہے۔
(قوت القلوب(اردو)، 1/257)

﴿16﴾ جمعہ کے دن کی ایک دُعا

رَبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَتَجَاوَزْ عَمَّا تَعْلَمُ وَاَنْتَ خَیْرُ الرَّاحِمِیْنَ

ترجمہ:اے میرے پَرْوَرْدَگار عَزَّوَجَلَّ! مجھے بخش دے اور مجھ پر رَحم فرما، میرا ہر وہ

www.dawateislami.net

گناہ جو تیرے علم میں ہے اس سے دَرْگُزر فرما اور تُو ہی سب سے بہتر رحم فرمانے والا ہے۔

(قوت القلوب (اردو)، 1/333۔ جامع الاصول، 6/170، حدیث:4268)

﴿17﴾ اَمانت کی حِفاظت

اَمانت کی حِفاظت یہ ہے کہ اُسے چُھپایا جائے اگر بِلاضرورت اُسے ظاہر کیا جائے تو یہ خِیانت ہو گی کیونکہ اَمانت رکھوانے والا یہ پسند نہیں کرتا کہ اس کی امانت ظاہر کر دی جائے اور کسی چھپی چیز کی حقیقی حِفاظت یہ ہے کہ اسے (کہیں رکھ کر) بُھلا دیا جائے اور اس کا ضائع ہونا یہ ہے کہ اس کی حِفاظت کی جگہیں بکثرت ہوں۔ (قوت القلوب (اردو)، 1/369)

﴿18﴾ روزہ دار کو (گالی گلوچ کے جواب میں) یہ کہنا جائز ہے کہ "میں روزہ دار ہوں۔"

(قوت القلوب (اردو)، 1/369)

اچھی باتیں

﴿19﴾ اَجْنَبی وہ ہے جس کا کوئی دوست نہ ہو۔ ﴿20﴾ بدگمانی دوست سے دُور کر دیتی ہے۔

﴿21﴾ کسی کی عِزَّت کرنا بہترین عادت ہے۔ ﴿22﴾ حَیا ہر اچھے و نیک کام کا سبب ہے۔

﴿23﴾ سب سے مضبوط سَبَب جس سے تم اپنے نفس پر قابو پا سکو وہ تَعَلُّق ہے جو تمہارے اور اللہ پاک کے درمیان ہے۔ (قوت القلوب (اردو)، 1/375 ملتقطا)

﴿24﴾ جو کسی مشکوک چیز (یعنی جس کے حلال و حرام یا جائز و ناجائز ہونے میں شک ہو اس) سے نہ رُکے تو اس نے خود کو نفس کی خواہش کا فرمانبردار کر دیا۔ (قوت القلوب (اردو)، 1/385)

﴿25﴾ اللہ پاک کوئی بھی عمل بغیر اس کے صحیح طریقہ کے قبول نہیں کرتا اور اس کا صحیح طریقہ یہی ہے کہ اس کا عِلم حاصل کیا جائے۔ (قوت القلوب (اردو)، 1/396)

www.dawateislami.net

﴿26﴾ اللہ پاک قیامت کے دن فرمائے گا

اللہ پاک قیامت کے دن فرمائے گا: بندہ تو تُو میرا تھا لیکن دوست میرے عِلاوہ دوسروں کو بناتا رہا، رِزْق میرا کھاتا رہا مگر عمل دوسروں کی رضا کے لئے کرتا رہا۔

(قوت القلوب (اردو)، 1/397)

﴿27﴾ اعمال میں مِلاوٹ نامقبول

اگر دُودھ میں گوبر اور خون میں سے کچھ مِل جائے تو دودھ جیسی نِعْمت ہمیں حاصل نہ ہوگی اسی طرح ہمارے عمل کو خواہش سے پاک وصاف ہونا چاہئے تاکہ ہم اپنے واجِبات و حُقُوق ادا کرکے اَجْر و ثواب کے مُستَحَق ہوسکیں۔ چُنانچہ دودھ جیسی نعمت میں اگر ہم گوبر یا خون دیکھ لیں تو ہم اُسے چھوڑ دیتے ہیں اور اُسے اِستِعمال نہیں کرتے، اِسی طرح حَکیم و خَبیر رب ہمارے عمل میں جب رِیاکاری وغیرہ کی مِلاوٹ پاتا ہے تو اُسے ہماری جانب لوٹا دیتا ہے اور قبول نہیں فرماتا۔ (قوت القلوب (اردو)، 1/398)

﴿28﴾ کوئی بھی عبادت خواہش نفسانِیہ سے بچے بغیر کامِل نہیں ہوسکتی۔

(قوت القلوب (اردو)، 1/404)

﴿29﴾ رات کے قیام پر اِستِقامت (یعنی پابندی) اِخْتِیار کرنا سب سے سخت عمل ہے اور اَوْرَاد کو پابندی سے ادا کرنا مومِنین کا وَصْف اور عابِدِین (یعنی عبادت گُزاروں) کا طریقہ ہے۔

(قوت القلوب (اردو)، 1/412)

﴿30﴾ اللہ پاک جس شخص کو عبادت کا عادی بنادے اور پھر وہ شخص سُستی کی بنا پر اُسے تَرْک کردے تو اللہ پاک اس پر ناراض ہوجاتا ہے۔

(قوت القلوب (اردو)، 1/413۔ اتحاف السادۃ المتقین، 3/763)

www.dawateislami.net

﴿31﴾ وقت کی اَہمیّت

جس نے آج کے دن، گُزرے ہوئے کل کے مُقابلے میں اللہ پاک کی زیادہ نافرمانیاں کیں تو وہ مَحْرُوم ہے اور جو آج اپنے گُزرے ہوئے کَل سے نیکیوں میں اضافہ نہ کرے تو وہ بھی نقصان میں ہے۔ (قوت القلوب (اردو)، 1/413)

﴿32﴾ کسی عارِف (اللہ پاک کی پہچان رکھنے والے وَلِیُّ اللہ) سے مَنقول ہے "مجھے آگ میں داخل کرکے آزمایا جائے یہ مجھے مَعْصِیَت (یعنی گناہ) میں مُبتلا کرکے آزمائے جانے سے زیادہ پسند ہے۔" (قوت القلوب (اردو)، 1/415)

﴿33﴾ بعض عُلَمائے کِرام نے نفس کے لالچ کو اُس مکّھی کی مِثل قَرار دیا ہے جو شہد لگی ہوئی روٹی کے پاس سے گُزرے اور سارا شہد حاصل کرنے کی خاطِر اُس میں گِر جائے اور اس کے پَر شہد سے چِپک جائیں جس کے سبب وہ مَر جائے۔ جبکہ ایک دوسری مکھی اُسی روٹی کے پاس سے گُزرے تو شہد کے تھوڑا سا قریب جائے، اپنی ضرورت پوری کرے اور صحیح سَلامَت حالت میں پیچھے ہَٹ جائے۔ (قوت القلوب (اردو)، 1/418)

﴿34﴾ نفس کا مالک بننے اور نفس پر غَلَبہ پانے کا طریقہ

شیخ اَبُو طالِب مَکّی رحمۃُ اللہِ علیہ فرماتے ہیں: جو بندہ اپنے نفس کا مالِک بننا چاہتا ہے تو اس کے لئے نفس کو قابو میں دے دیا جاتا ہے اور بِالآخِر وہ اس پر غالِب آجاتا ہے لہٰذا اگر اپنے نفس کا مالک بننا چاہتے ہیں تو پہلے اس پر سختی کریں اگر اس طرح آپ نے اس پر غلبہ حاصل کرنے کی کوشش کی تو یقیناً اس پر غالب آجائیں گے اور اگر اس پر سختی نہ کی تو وہ آپ پر غالب آجائے گا، اس کا ہر طرف سے مُحاسَبہ کریں کیونکہ اگر آپ نے اسے نہ روکا تو یہ آپ

www.dawateislami.net

کو بھی اپنے ساتھ ہی بہالے جائے گا۔

نفس پر قابو پانے کا سب سے پہلا مَرْحَلہ یہ ہے کہ ہر لَمحہ اس کی کَڑی نگرانی کریں اور دل میں پیدا ہونے والے ہر خیال پر عمل کرنے کے بجائے پہلے کچھ ٹھہریں اور سوچیں کہ اگر یہ خیال اللہ پاک کی رضا کے لئے ہو تو فوراً عمل کر گُزریں اور اگر وہ خیال اللہ پاک کی رضا کے لئے نہ ہو تو فوراً اُسے دل سے نکال دیں تاکہ وہ پکّا نہ ہونے پائے۔

(قوت القلوب (اردو)، 1/422)

﴿35﴾ مسلمانوں کے چوتھے خلیفہ، حضرتِ علیّ المُرتَضٰی رضی اللہُ عنہ سے مَروِی ہے کہ ہر وہ دن جس میں اللہ پاک کی نافرمانی نہ کی جائے وہ ہمارے لئے عید کا دن ہے۔

(قوت القلوب (اردو)، 1/423)

﴿36﴾ ناراضی کی عَلامت

عُلَمائے کِرام فرماتے ہیں: اللہ پاک کی ناراضی کی علامت یہ ہے کہ بندہ دوسروں کے عُیُوب بیان کرتا رہے اور اپنے عُیُوب کو بُھول جائے اور گُمان رکھّے کہ اللہ پاک لوگوں پر ناراض ہے اور یہ یقین رکھے کہ اللہ پاک اس سے مَحبّت کرنے والا ہے۔

(قوت القلوب (اردو)، 1/426)

﴿37﴾ لگاتار گناہوں میں مُبتلا رہنے کے اَسباب یہ اُمُور ہیں: تَرکِ مُحاسَبہ (یعنی اپنے اعمال کا جائزہ نہ لینا)، توبہ میں تاخیر، اِستقامت میں ٹال مَٹول اور اللہ پاک کی بارگاہ میں توبہ و اِستِغفار نہ کرنا۔ (قوت القلوب (اردو)، 1/427)

﴿38﴾ گناہوں کی حَد

حضرتِ سیِّدُنا حَسَن رحمۃُ اللہِ علیہ فرماتے ہیں کہ اللہ پاک اور بندے کے درمیان

www.dawateislami.net

گناہوں کے سامنے ایک حد مُقرّر کر دی گئی ہے چُنانچہ بندہ جب اس حد تک پہنچتا ہے تو اس کے دل پر مُہر لگا دی جاتی ہے اور پھر کبھی بھی اسے خَیر و بھلائی کی توفیق نہیں دی جاتی۔ پس اے حُدود سے تجاوُز کر جانے والے انسان! توبہ میں جلدی کر اور اس حد تک پہنچنے سے پہلے پہلے فوراً واپس لوٹ آ، ورنہ تھکاوٹ اور مَشقّت کا سامنا کرنا پڑے گا۔

(قوت القلوب (اردو)، 1/429)

﴿39﴾ بندہ کسی بھی لَمحہ خواہ وہ مُختصر ہی ہو دو حالتوں سے خالی نہیں ہوسکتا، یعنی یا تو مَقامِ نعمت میں ہو گا یا پھر مقامِ مُصیبت میں۔ پس مقامِ نعمت میں بندے پر شُکر کرنا اور آزمائش کے موقع پر صَبر کرنا لازِم ہے۔ (قوت القلوب (اردو)، 1/435)

﴿40﴾ وقت کی تقسیم

عاقِل پر لازِم ہے کہ اپنے اوقات چار حِصّوں میں تقسیم کر لے: ﴿1﴾ ایک ساعت میں اپنے رب سے مُناجات کرے۔ ﴿2﴾ ایک ساعت میں اپنے نفس کا مُحاسبہ کرے۔ ﴿3﴾ ایک ساعت کو اللہ پاک کی پیدا کردہ کائنات میں غور و فِکر کے لئے خاص کر دے۔ ﴿4﴾ ایک ساعت کو کھانے پینے جیسی ضروریات کے لئے خالی رکھے کیونکہ اسی ساعت میں اسے باقی اوقات میں اُمُور سَر انجام دینے کے لئے مدد حاصل ہو گی۔

(قوت القلوب (اردو)، 1/437)

﴿41﴾ دنیا میں فکرِ آخرت

دُنیاوِی مُشاہَدہ کے تین مقامات۔ اور ہر بندہ اپنے حال کے لحاظ سے اپنے مقام و مرتبہ کے مُطابق اس کا مُشاہدہ کرتا ہے: بعض عِبرت و بَصیرت کی نگاہ سے دنیا دیکھتے ہیں یہ اُولُوالْاَلْباب (یعنی عقل والے) ہیں جن کے قُلُوب سے حِجاب اُٹھا دیئے جاتے ہیں اور یہی وہ

www.dawateislami.net

لوگ ہیں جو ہاتھ اور آنکھیں رکھنے والے اور مقامِ عِبرت پر فائز ہیں۔ یہ مقام اُن عُلَمائے کِرام کا ہے جو انبیائے کِرام علیہمُ السّلام کے وارِث ہیں۔ بعض دُنیا اور دُنیا والوں کو رحمت و حکمت کی نگاہ سے دیکھتے ہیں، یہ ڈرنے والوں کا مقام ہے۔ بعض شہوت و رَشک کی آنکھ سے دیکھتے ہیں، یہ ہلاک ہونے والوں کا مقام ہے اور اس سے مُراد وہ دُنیا دار لوگ ہیں جو صرف دنیا کمانے کی جستجو میں مگن رہتے ہیں اور اس کے نہ ملنے پر حسرت کا شِکار ہو جاتے ہیں۔

(قوت القلوب (اردو)، 1/437 ملتقطاً)

﴿42﴾ صِدّیقین کے مَرتبے کا حُصُول

حضرت اَبُو محمد رحمۃُ اللہِ علیہ فرمایا کرتے تھے کہ بندہ صِدّیقین (اَوْلیائے کِرام کے سب سے اعلیٰ مقام) کے مرتبے تک حقیقت میں اس وقت تک نہیں پہنچ سکتا جب تک کہ اس میں یہ چار چیزیں نہ پائی جائیں: (1) سنّت کے مُطابق فرائض کی ادائیگی، (2) پرہیزگاری و تقویٰ کے اعتبار سے حلال کھانا، (3) ظاہِر و باطِن میں منع کئے ہوئے کاموں سے بچنا اور (4) مرنے تک اسی حالت پر صبر و اِستِقامت سے قائم رہنا۔ (قوت القلوب (اردو)، 1/442)

﴿43﴾ عمل کی کوئی اِنتہا نہیں

حضرت سیِّدُنا حَسَن رحمۃُ اللہِ علیہ فرمایا کرتے تھے کہ اللہ پاک کی قَسم! موت کے علاوہ بندے کے کسی عمل کی کوئی اِنتہا نہیں اور اللہ پاک کی قسم! مومن وہ نہیں جو صرف کوئی عمل مہینا و دو مہینے یا سال و دو سال تک کرے بلکہ مومن تو ہمیشہ اللہ پاک کے حکم پر قائم رہتا ہے اور اللہ پاک کی خُفیہ تدبیر (یعنی چُھپے فیصلے) سے ڈَرتا رہتا ہے۔

(قوت القلوب (اردو)، 1/442)

www.dawateislami.net

﴿44﴾ کنکر کے ذریعے خاموش رہنا سیکھا

بُزُرگانِ دین رحمۃُ اللہِ علیہم میں سے ایک بُزُرگ فرماتے ہیں کہ میں نے ایک کنکر کے ذریعے خاموش رہنا سیکھا، جسے میں نے اپنے مُنہ میں 30 سال تک ڈالے رکھا جب بھی کوئی بات کرنے کا ارادہ کرتا تو اس سے میری زبان میں لُکنَت آجاتی اور میں خاموش ہو جاتا۔ (قوت القلوب (اردو)، 1/461)

﴿45﴾ فضول بات کے بدلے دو رَکعت نماز

ایک بُزُرگ فرماتے ہیں کہ میں نے اپنے نفس سے عہد کیا کہ میرے منہ سے جو بھی لَایعنی (یعنی فضول) بات نکلے گی میں اس کے بدلے دو رَکعت نماز ادا کروں گا، لیکن یہ کام مجھ پر آسان رہا، پھر میں نے خود پر ہر کلمے کے بدلے ایک روزہ رکھنا لازم ٹھہرالیا، یہ بھی مجھے آسان معلوم ہوا لیکن میں رُکا نہیں یہاں تک کہ میں نے اپنے نفس پر ہر کلمے کے عوض ایک دِرْہم صَدَقہ کرنا لازم کر لیا تو یہ کام نفس پر مُشکل بن گیا اور آخِر کار میں لَایَعْنِیْ (یعنی فضول) بات کرنے سے رک ہی گیا۔ (قوت القلوب (اردو)، 1/461)

﴿46﴾ ایک عارِف کا قول ہے کہ علم کی دو قِسمیں کر دی گئی ہیں: نِصْف علم خاموش رہنا ہے اور نِصْف علم اس بات کا جاننا ہے کہ اس علم کو کہاں رکھا (یعنی بیان کیا) جائے۔ (قوت القلوب (اردو)، 1/464)

﴿47﴾ حضرت سیِّدُنا اَعْمَش رحمۃُ اللہِ علیہ فرمایا کرتے کہ بعض باتیں ایسی ہوتی ہیں جن کا جواب خاموشی ہی ہے۔ (قوت القلوب (اردو)، 1/465)

﴿48﴾ لَااَدْرِیْ بولیں اَدْرِیْ نہیں

عُلَمائے کِرام فرماتے ہیں: یہ جملہ سیکھ لیں: لَااَدْرِیْ (یعنی میں نہیں جانتا) اور یہ جملہ ہرگز

www.dawateislami.net

نہ سیکھیں: اَدْرِیْ (یعنی میں جانتا ہوں)، اگر آپ نے لَا اَدْرِیْ (یعنی میں نہیں جانتا) کہا تو لوگ آپ کو سِکھائیں گے یہاں تک کہ آپ جاننے لگیں گے اور اگر آپ نے اَدْرِیْ کہا تو وہ آپ سے سوال کریں گے یہاں تک کہ آپ اس سوال کا جواب نہ جانتے ہوں گے۔

(قوت القلوب (اردو)، 1/466)

﴿49﴾ خاموش رہنے کی اَہمیّت

منقول ہے کہ جس طرح کلام کرنا سیکھتے ہو اسی طرح خاموش رہنا بھی سیکھا کرو کیونکہ اگر کلام تمہاری رہنمائی کرے گا تو خاموشی تمہیں بچائے گی چنانچہ خاموش رہنے سے دو باتیں حاصل ہوتی ہیں۔ ﴿1﴾ خاموشی سے اس شخص کی جَہالت دُور کرسکتے ہو جو تم سے بھی بڑا جاہل ہو ﴿2﴾ اور خاموشی کے ذریعے اس شخص سے علم حاصل کرسکتے ہو جو تم سے بھی بڑا عالم ہو۔ (وضاحت: یعنی آپ خاموش رہیں اور ان کو بولنے دیں گے تو اس سے بھی آپ کے علم میں اضافہ ہوگا۔) (قوت القلوب (اردو)، 1/466)

﴿50﴾ گفتگو میں تقویٰ

بعض اوقات مُفید گفتگو کرنے والا بھی بے موقع گفتگو کرنے کی وجہ سے شَرمُسار ہو جاتا ہے۔ عُلَمائے کِرام فرماتے ہیں کہ بندے کا تقویٰ اس کی گفتگو میں نظر آتا ہے۔ جب کلام کم ہوتا ہے تو دُرُستی زیادہ ہو جاتی ہے اور کئی بُزُرگانِ دین رحمۃُ اللہِ علیہم سے مَروِی ہے کہ سلامتی کے دس حصّوں میں سے نو حصّے خاموشی میں ہیں۔ (قوت القلوب (اردو)، 1/467 ملتقطاً)

﴿51﴾ تین قِسم کے اَعمال نامے

منقول ہے کہ منہ سے نکلی ہوئی ہر بات کے لئے تین قِسم کے اَعمال نامے کھولے جائیں

www.dawateislami.net

گے: ﴿1﴾ پہلا اعمال نامہ ہو گا یہ بات کیوں کی؟ ﴿2﴾ دوسرا ہو گا کہ اس پر عمل کیسے کیا اور ﴿3﴾ تیسرا ہو گا کہ یہ بات کس کے لئے کہی؟ اگر وہ ان تینوں اعمال ناموں کے سوالات سے نجات پا گیا تو دُرُست، ورنہ حساب و کتاب کی خاطر اس کا ٹھہرنا طویل ہو جائے گا۔
(قوت القلوب (اردو)، 1/468)

﴿52﴾ مومن و منافق کی زبان

حضرت سیّدنا حَسَن بصری رحمۃُ اللہِ علیہ فرماتے ہیں کہ مومن کی زبان اس کے دل کے پیچھے ہوتی ہے، جب بھی وہ کوئی بات کرنے کا ارادہ کرتا ہے تو سوچتا ہے اگر اس کے حق میں ہو تو بولتا ہے اور اگر مخالف ہو تو رُک جاتا ہے جبکہ منافق کا دل اس کی زبان کے کنارے پر ہوتا ہے، یعنی دل میں جو خیال پیدا ہوتا ہے بول دیتا ہے، لمحہ بھر تَوَقُّف نہیں کرتا بلکہ اس بات سے واپس بھی نہیں پلٹتا۔ (قوت القلوب (اردو)، 1/468)

﴿53﴾ فضول باتوں سے رُکنے والے کے لئے خوش خبری

کلام میں بناوٹی بناؤ سِنگھار اور زیادتی ہوتی ہے جبکہ خاموشی میں سلامتی اور غنیمت ہے۔ چُنانچہ حضور نبیِ پاک صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کے مَوَاعظِ حَسَنہ میں ہے: "اس شخص کے لئے خوش خبری ہے جسے اس کا عیب لوگوں کے عُیُوب سے غافل کر دے اور وہ اپنے فالتو مال کو خرچ کر دے اور فضول باتوں سے رُکا رہے۔"
(قوت القلوب (اردو)، 1/469)۔ (الفردوس بماثور الخطاب، 2/447، حدیث:3929)

﴿54﴾ خلوت کی اَہمیّت و فضیلت

خَلْوَت (یعنی تنہائی میں رہنا) نفس کی دُنیاوی لَذَّتوں میں سوچنے سمجھنے کی صَلاحیّتوں کو کم کر دیتی ہے کیونکہ نفس کا آنکھوں کے ذریعے دُنیا کا مُشاہَدہ کرنا ختم ہو جاتا ہے۔ اس لئے کہ

www.dawateislami.net

آنکھ دل کا دروازہ ہے جس سے آفات داخل ہوتی ہیں اور یہیں شہوتیں اور لذّتیں پائی جاتی ہیں، خَلْوَت فِکرِ آخرت پیدا کرتی ہے۔(قوت القلوب(اردو)، 1/469)

﴿55﴾ دُنیاوی رَغبت کا ذریعہ

پیٹ بَھر کر کھانا دُنیاوی رَغبت کا ذریعہ ہے چنانچہ بعض صحابۂ کرام علیہمُ الرّضوان سے منقول ہے کہ شہنشاہِ خوش خِصال صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کے بعد سب سے پہلی بِدعَت پیٹ بَھر کر کھانا کھانے کی پیدا ہوئی کیونکہ جب لوگوں کے پیٹ بَھر جاتے ہیں تو ان کی شہوتیں بھی بے لگام ہو جاتی ہیں۔(قوت القلوب(اردو)، 1/471)

﴿56﴾ مسلمانوں کی پیاری اَمّی جان حضرتِ بی بی عائشہ صدیقہ رضی اللہُ عنہا سے مَروِی ہے کہ رسولِ بے مثال صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم اور صحابۂ کِرام علیہمُ الرّضوان بغیر کسی مجبوری کے یعنی اپنے اِختیار و مرضی سے بُھوکے رہتے تھے۔(قوت القلوب(اردو)، 1/471)

﴿57﴾ حضرتِ عبدُ اللہ بن عمر رضی اللہُ عنہما فرماتے ہیں کہ "جب سے امیر المؤمنین حضرت سیّدنا عُثمانِ غَنی رضی اللہُ عنہ کو شہید کیا گیا ہے میں نے پیٹ بَھر کر کھانا نہیں کھایا۔"
(قوت القلوب(اردو)، 1/471)

﴿58﴾ عظیم تابِعی بُزُرگ حضرتِ حَسَن بصری رحمۃُ اللہِ علیہ فرمایا کرتے: "اللہ پاک کی قسم! میں نے ایسے لوگوں کو بھی پایا جو شِکَم سَیر ہو کر نہیں کھاتے تھے بلکہ ان میں سے اگر کوئی کچھ کھاتا بھی تو صرف اس قدر کہ جب جان میں جان آتی تو فوراً کھانے سے رُک جاتا۔ مزید فرماتے ہیں کہ مومن کبھی پیٹ بَھر کر نہیں کھاتا بلکہ اس کی وصیّت ہمیشہ اس کے پہلو تَلے رہتی ہے۔(یعنی وہ موت کو یاد کرتے رہتے ہیں)(قوت القلوب(اردو)، 1/472)

www.dawateislami.net

﴿59﴾ حضرتِ سفیان ثَوری رحمۃُ اللہِ علیہ سے مَروِی ہے کہ دو باتیں قَساوتِ قَلبی (یعنی دل کی سختی) کا باعث ہیں: بہت زیادہ پیٹ بَھر کر کھانا اور بہت زیادہ باتیں کرنا۔

(قوت القلوب (اردو)، 1/473)

فہرست

عنوان	صفحہ	عنوان	صفحہ
شیطان کے کارنامے	02	گناہوں کی حد	09
جو چاہے مانگ، میں تجھے عطا کروں گا	02	وقت کی تقسیم	10
بڑی نِعْمت	03	دنیا میں فکرِ آخِرت	10
عقل یہ ہے کہ۔۔۔	03	صدیقین کے مَرتبے کا حُصُول	11
قبر میں نماز جیسی کیفیت ہو گی	04	عمل کی کوئی اِنتہا نہیں	11
اللہ کریم اور قرآنِ کریم	04	کنکر کے ذریعے خاموش رہنا سیکھا	12
تلاوتِ قرآن کرنے والے کیلئے آداب	04	فضول بات کے بدلے دو رَکعت نماز	12
جمعہ کے دن کی ایک دُعا	05	لَا اَدْرِیْ بولیں اَدْرِیْ نہیں	12
اَمانت کی حِفاظت	06	خاموش رہنے کی اَہمیّت	13
اچھی باتیں	06	گفتگو میں تقویٰ	13
اللہ پاک قیامت کے دن فرمائے گا	07	تین قسم کے اعمال نامے	13
اعمال میں مِلاوٹ نامقبول	07	مومن و منافق کی زبان	14
وقت کی اَہمیّت	08	خلوت کی اَہمیّت و فضیلت	14
ناراضی کی علامت	09	دُنیاوی رَغبت کا ذریعہ	14

www.dawateislami.net

اگلے ہفتے کا رسالہ



978-969-722-886-7
01082603

فیضانِ مدینہ، محلہ سوداگران، پرانی سبزی منڈی کراچی
UAN +92 21 111 25 26 92 0313-1139278
www.maktabatulmadinah.com / www.dawateislami.net
feedback@maktabatulmadinah.com / ilmia@dawateislami.net